کامیاب شوہر بننے کے لیے 10 تجاویز

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

Maqubool Ahmed Maqubool ahmad.blogspot.com
SheikhMaquboolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کامیاب شوہر بننے کے لیے 10 تجاویز

(1) شریکِ حیات کے لیے زیبائش اِختیار کیجیے:

اپنی شریکِ حیات کے لیے خُوبصورت لباس زیبِ تن کیجیے، خُوشبو لگائیے۔ آپ آخری بار اپنی بیوی کے لیے کب بنے سنورے تھے؟؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

إنَّ اللهَ جميلٌ يحبُّ الجَمالَ (السلسلة الصحيحة 167/4)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ خود بھی خوبصورت ہیں اور خوبصورتی کو پسند فرماتے ہیں۔

جیسے مرد چاہتے ہیں کہ اُن کی بیویاں اُن کے لیے زیبائش اِختیار کریں، اسی طرح خواتین بھی یہ خواہش رکھتی ہیں کہ اُن کے شوہر بھی اُن کے لیے زیبائش اختیار کریں۔ یاد رکھیے کہ اللہ کے رسول ﷺ گھر لوٹتے وقت مسواک استعمال کرتے۔

سألتُ عائشةَ . قلتُ : بأيِّ شيءٍ كان يبدأُ النبيُّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ إذا دخل بيتَهُ ؟ قالتْ : بالسواكِ. (صحیح مسلم: 253)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ نبی ﷺ جب گھر میں داخل ہوتے تو کس چیز سے شروع کرتے؟ تو انہوں نے جواب دیا: مسواک سے۔

(2) شریکِ حیات کو اس کے اپنے محبوب نام سے پکارا جائے:

بہت سے لوگ اپنی بیوی کو برے برے القاب سے پکارتے ہیں جس کی وجہ سے بیوی کے دل میں ہمیشہ

نفرت بنی رہتی ہے۔

نبی ﷺ اپنے بیویوں کو اس کے اپنے نام سے پکارا کرتے تھے۔ جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے:

إِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ (البخاري: 3230 ومسلم: 2446).

ترجمہ: بے شک عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں میں ویسے ہی ہے جیسے سارے کھانوں میں ثرید۔

اگر شوہر بیوی کو اس کے پسندیدہ نام سے پکارے تو یہ بھی اچھا ہے، اس سے محبت میں زیادتی پیدا ہوگی۔

(3) خوبیوں کی قدر کیجیے:

اپنی شریکِ حیات سے مکھی جیسا برتاؤ مت کیجیے۔ اپنی روزمرہ زندگی میں ہم مکھی کے بارے میں سوچتے بھی نہیں، یہاں تک کہ وہ ہمیں تنگ کرے۔ اسی طرح بعض اوقات عورت تمام دن اچھا کام کر کے بھی شوہر کی توجہ حاصل نہیں کر پاتی، یہاں تک کہ اُس کی کوئی غلطی شوہر کا دھیان کھینچ لیتی ہے۔ ایسا برتاؤ مت کیجیے، یہ غلط ہے۔ اُس کی خوبیوں کی قدر کیجیے اور انھی خوبیوں پر توجہ مرکوز کیجیے۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لأَهْلِي (صحيح ابن ماجه: 1621 وصحيح الترمذي: 3895)

ترجمہ: تُم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر برتاؤ کرنے والا ہے۔ اور میں تم سب میں اپنے گھر والوں سے بہترین پیش آنے والا ہوں۔

(4) غلطیوں سے صرفِ نظر کیجیے:

اگر آپ اپنی شریکِ حیات سے کوئی غلطی سرزد ہوتے دیکھیں تو در گزر کیجیے۔ یہی طریقہ نبی اکرم ﷺ نے اپنایا کہ جب آپ ﷺ نے ازواجِ مطہرات سے کچھ غیر موزوں ہوتے دیکھا تو آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی۔ اس اسلوب میں بہت کم مسلمان مرد ہی مہارت رکھتے ہیں۔

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنھم کے لئے

ایک چوڑے برتن میں کھانا لائیں۔(اتنے میں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آ گئیں۔ انہوں نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی اور ان کے پاس ایک پتھر تھا۔ انہوں نے پتھر مار کر برتن توڑ دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے برتن کو دونوں ٹکڑوں کو ملا کر رکھا اور دو بار فرمایا: "کھاؤ، تمہاری ماں کو غیرت آ گئی تھی"۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا کا برتن لے کر حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنھا کے ہاں بھیج دیا اور حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنھا کا (ٹوٹا ہوا) برتن حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا کو دے دیا۔(صحیح سنن النسائی: 3693)

(5) شریکِ حیات کو دیکھ کر مسکرائیے: ۔جب بھی اپنی شریکِ حیات کو دیکھیں تو دیکھ کر مسکرا دیجیے اور اکثر گلے لگائیے۔ مُسکرانا صدقہ ہے اور آپ کی شریکِ حیات اُمّتِ مسلمہ سے الگ نہیں ہے۔

تبسُّمُكَ في وجْهِ أخيكَ لكَ صدقةٌ(صحيح الترمذي: 1956)

ترجمہ :آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اپنے بھائی پر مسکرانا بھی صدقہ ہے۔

تصور کیجیے کہ آپ کی شریکِ حیات آپ کو ہمیشہ مسکراتے ہوئے دیکھے تو آپ کی زندگی کیسی گزرے گی۔ اُن احادیث کو یاد کیجیے کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے جانے سے پہلے اپنی زوجہ کو بوسہ دیتے جبکہ آپ ﷺ روزہ کی حالت میں ہوتے۔۔

عن عائشة رضي الله عنها قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لأربِهِ(صحيح البخاری: 1927 وصحيح مسلم: 1106)

ترجمہ: عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے روزہ کی حالت میں بوس وکنار کیا کرتے تھے، اور انہیں اپنے آپ پر تم سے زیادہ کنٹرول تھا۔

(6)شکریہ ادا کیجیے:

وہ تمام کام جو آپ کی شریکِ حیات آپ کے لیے کرتی ہیں،اُن سب کے لیے اُن کا شکریہ ادا کیجیے۔ بار بار شکریہ ادا کیجیے،مثال کے طور پر گھر پر رات کا کھانا۔ وہ آپ کے لیے کھانا بناتی ہے،گھر صاف کرتی ہے اور درجنوں دوسرے کام۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:مَنۡ لاَّ یَشۡکُرِ النَّاسَ لَا یَشۡکُرِ اللّٰہَ۔(صحيح سنن الترمذي: 1952)

ترجمہ:جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ شکریہ کے بجائے ہر کام کی عیب جوئی کی جاتی ہے۔ بعض اوقات واحد 'تعریف' جس کی وہ مستحق قرار پاتی ہے وہ یہ کہ 'آج سالن میں نمک کم تھا'۔ خدارا! ایسا مت کیجیے۔اُس کا احسان مند رہیے۔۔

(7)شریکِ حیات کو خوش رکھیے:

اپنی شریکِ حیات سے کہیے کہ وہ ایسی 10 باتوں سے متعلق آگاہ کرے جو آپ نے اُس کے لیے کیں اور وہ چیزیں اُس کی خوشی کا باعث بنیں۔ پھر آپ ان چیزوں کو اپنی شریکِ حیات کے لیے دہرائیے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ جاننا مشکل ہو کہ کیا چیز اسے خُوشی دے سکتی ہے۔آپ اس بارے میں خود سے قیاس مت کیجیے، براہِ راست اپنی شریکِ حیات سے معلوم کیجیے اور ایسے لمحوں کو اپنی زندگی میں بار بار دھراتے رہیے۔۔

(8)آرام کا خیال رکھیے:

اپنی شریکِ حیات کی خواہشات کو کم مت جانیے۔اسے آرام پہنچایئے۔ بعض اوقات شوہر اپنی بیویوں کی خواہشات کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ھیں۔ایسا مت کیجیے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (اعراف: 189)

وہ اللہ تعالیٰ ایسا ہے جس نے تم کو ایک تن واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس اپنے جوڑے سے سکون حاصل کرے۔

بیوی اپنے شوہر کو راحت وسکون دینے والی ہے لہذا مرد کو بھی اپنے بیوی کی راحت کا بھرپور خیال کرنا چاہئے ۔

(9) مزاح کیجیے:

اپنی شریکِ حیات سے مزاح کیجیے اور اس کا دل بہلایئے۔ نبی ﷺ مزاح کیا کرتے تھے اور لوگوں کا دل بہلایا کرتے تھے۔

قالوا: يا رسولَ اللهِ! إنَّكَ تداعِبُنا؟! قال: إنِّي لا أقولُ إلَّا حقًّا (صحيح الترمذي: 1990)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہم سے خوش طبعی کی باتیں کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ہاں لیکن) میں حق بات ہی کہتا ہوں۔

آپ بھی مزاح کے ذریعہ اپنی بیوی دل جیت سکتے ہیں مگر یاد رہے خوش طبعی یا مزاح میں بھی بیوی کی جھوٹی تعریف یا جھوٹا مذاق نہیں کرنا چاہئے۔

(10) بہتر بننے کی کوشش کیجیے:۔ ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ یاد رکھیے:

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لأَهْلِي (صحيح ابن ماجه: 1621 وصحيح الترمذي: 3895)

"تُم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر برتاؤ کرنے والا ہے۔ اور میں تم سب میں اپنے گھر والوں سے

بہترین پیش آنے والا ہوں"۔

اس لئے آپ بھی ہمیشہ بہتر بننے کی کوشش کیجیے اور اپنی ازدواجی زندگی کو کامیاب بنانے کے لیے اللہ کے حضور دعا کرنا مت بھولیے کیونکہ اللہ کی مدد کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں ہے، وہ ہمارے معاملات سے باخبر ہے۔

نوٹ: "کامیاب شوہر بننے کے لیے 10 تجاویز" میں ایک مثالی شوہر بننے کے لئے اچھے صفات کا ذکر ہے، یہ بہت دنوں سے سوشل میڈیا پہ گردش میں ہے، ایک بہی خواہ (برادرم ابوعبداللہ حفظہ اللہ) نے اسے تحقیق کے ساتھ شائع کرنے کا مشورہ دیا تو میں نے اسے حوالوں سے مزین کیا اور خامیاں دور کر دی۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

20 October 2020